احادیث نبوی ﷺ

ہر بھلائی ایک صدقہ ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا ہر بھلائی ایک صدقہ ہے۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے۔ لوگوں نے عرض کیا، اگر کسی سے نہ ہو سکا یا نہ کر سکا تو؟۔ فرمایا، کسی حاجتمند پریشان حال کی مدد کرے۔ لوگوں نے عرض کیا اگر یہ بھی نہ کر سکے تو؟ فرمایا اچھی باتوں کا حکم دیا کرے، یا فرمایا پسندیدہ باتوں کا حکم دیا کرے، لوگوں نے عرض کیا کہ جو یہ بھی نہ ہو سکے تو؟ فرمایا بری باتوں سے رکا رہے۔ یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

حضرت ابوذر غفاری سے مروی ہے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ سب سے بہتر عمل کیا ہے۔ فرمایا، اللہ پر ایمان لانا، اور اللہ کی راہ میں جہاد کہا سب سے بہتر غلام کون ہے؟ فرمایا۔۔۔۔ جو سب سے زیادہ قیمتی ہو اور اپنے لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ عرض کیا۔۔۔ اگر میں یہ نہ کر سکوں؟ فرمایا۔۔۔۔۔ کسی حاجت مند کی مدد کرو یا کسی مجبور کے ساتھ بھلائی کرو۔ اگر میں یہ نہ کر سکوں؟ فرمایا۔۔۔ کہ لوگوں کو برائی سے منع کرو کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ ہے، اپنی جان پر اس کا صدقہ کرو۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے، عرض کیا گیا، رسول اللہ! صاحبِ ثروت اجر لے گئے۔ وہ نمازیں پڑھتے ہیں جیسے ہم نمازیں پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں اور (اس پر مزید) یہ کہ وہ اپنے فاضل اموال کو صدقے میں دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے کہ تم صدقہ کر سکو، ہر سبحان اللہ اور ہر الحمد اللہ کہنے کے ساتھ ایک صدقہ ہے اور تم میں سے ہر آدمی کے بدن میں صدقہ (کی گنجایش) موجود ہے۔ عرض کیا گیا۔ کیا شہوت میں بھی۔ فرمایا۔۔۔ اگر حرام جگہ پر شہوت کو استعمال کرے تو گناہ ہوتا ہے اسی طرح جب کسی نے حلال جگہ پر اس وقت کو استعمال کیا تو اس کا بھی اجر ملے گا۔

تکلیف دہ چیزوں کو دفع کرنا

حضرت ابوبرزہ سلمٰی سے روایت ہے، کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں پہنچا دے۔ فرمایا۔۔۔ عام راستوں پر سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دو۔ حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔۔۔ اگر کوئی شخص راستے سے گزرا، اس نے وہاں کانٹا دیکھا جو شاید کسی مسلماں کو دکھ دے تو اسے ضرور ہٹادوں تو اس شخص کی مغرت ہو گئی۔

حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ... میرے سامنے میری امّت کے اعمال پیش کئے گئے، اچھے بھی اور برے بھی ان کے اچھے اعمال میں راستے سے تکلیف دہ چیزوں کا ہٹانا اور برے اعمال میں مسجد میں ناک کی غلاظت جس کو زمین کے اندر نہیں دبایا گیا تھا۔